تصریحات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں۔

اس وقت پاکستان میں جس تیزی سے غیر ملکی اور غیر اسلامی نظریات بار پا رہے ہیں اور جس طرح فریب خوردہ لوگ ان کی چکا چوند سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اس سے دینی اور اسلامی غیرت رکھنے والے لوگوں کا مضطرب اور بے چین ہونا ایک قدرتی اور فطری امر ہے لیکن اہلِ عزائم بے چینیوں اور مایوسیوں کے گھٹا ٹوپ اندھیاروں میں بھی دامانِ آس کو ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور تیرہ و تاریک بستیوں کو ایمان و ایقان کی مشعلوں سے فروزاں کرنے کی کوششوں میں مشغول رہتے ہیں، بادِ سموم کے تند و تیز جھونکے ان کی دل شکستگی و دل گرفتگی کا نہیں بلکہ جلادت و مردانگی کا سبب بن جاتے ہیں، چاہے اس چراغ کی تابش و ضیا کو برقرار رکھنے میں انہیں اپنے مستقبل اور اپنی زندگی کی لو کو مدہم یا معدوم ہی کیوں نہ کرنا پڑے لیکن وہ اپنی وفا کیشیوں، قربانیوں اور فداکاریوں سے جریدۂ عالم پہ وہ نقوش چھوڑ جاتے ہیں جنہیں مرورِ ایام اور گردشِ زمانہ مٹانے پر قادر نہیں رہتے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے لوگ ہر دور میں قلیل رہے ہیں اور الحاد و طاغوت کی ہر دور میں کثرت رہی ہے لیکن مقصد کی بلندی و پاکیزگی اور ارادے کی مضبوطی و صلابت اور ربِّ کریم پر توکل اور اس کی طرف انابت کی موجودگی میں قوت و تعداد کی قلت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور یہی سبب ہے کہ چودہ صدیوں کے طویل عرصہ میں دشمنانِ دین کی ترکتازیوں کے باوجود اور حالات کی ناسازگاری کے باوصف اسلام آج بھی اپنی اصلی شکل و صورت میں موجود ہے اور ان شاء اللہ قیامت تک موجود رہے گا۔

لیکن اس کے لیے کچھ ہماری بھی ذمہ داریاں ہیں اور وہ یہ کہ ہم اپنے اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے حوادثاتِ زمانہ اور مخالفین و حاسدین کی مخالفتوں اور رکاوٹوں کو پھلانگتے ہوئے منزلِ حقیقی کی طرف رواں دواں رہیں تاکہ اسلام اور ملک کی طرف سے عائد کردہ فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وقت

سکے چیلنج کو قبول کرسکیں اور درآمدہ شدہ نظریات کا علمی اور عقلی طور پر جواب دے سکیں۔

ان حالات میں ایک ایسے پرچے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی جو وقت کے ان تقاضوں سے عہدہ برآ ہوسکے ، اس لیے کہ اس وقت ملک میں عموماً اور جماعت اہل حدیث میں خصوصاً ایسے مجلات وجرائد کی شدید کمی ہے جو جدید تحریکات کو سمجھتے ہوئے ان کے اعتراضات کا جواب دے سکیں اور ان کی طرف سے جدید تعلیم یافتہ اذہان میں پیدا کردہ شکوک وشبہات اور مغالطات کا ازالہ کر سکیں۔
چنانچہ بنام خدا اسی مقصد ومنشا کی خاطر ہم نے ماہنامہ " ترجمان الحدیث " کا اجرا کیا ہے اور مقام خوشی ومسرت ہے کہ ابتدا ہی میں ہمیں ملک کے ان نامور اہل قلم اور ممتاز علماء کی معاونت ورفاقت حاصل ہوگئی ہے جو نہ صرف یہ کہ ان تحریکات اور فلسفوں سے پوری طرح باخبر ہیں بلکہ ان کے پس منظر و تہ منظر اور پیش منظر سے بھی مکمل طور آگاہ ہیں اور ان پر نقد واحتساب کرنے میں پوری طرح ماہر۔

اس موقع پر جب کہ ہم " ترجمان الحدیث " کا یہ شمارہ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں ہم انہیں پورے یقین واعتماد کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اب ذوالجلال کی مدد وحمایت سے " ترجمان " جب تک زندہ رہے گا ، کتاب اللہ اور سنت رسول کا ترجمان اور کفر والحاد کے راستے میں کوہ گراں بن کے زندہ رہے گا اور اس راہ میں نہ تو دنیا کی کوئی قوت وطاقت اسے تحریص وترغیب سے خرید سکے گی اور نہ ہی تخویف وتہدید سے اسے کلمۂ حق کہنے سے باز رکھ سکے گی اور ہم ناتواں اور کمزور بندے اس راہ کی کٹھنائیوں کو جانتے ہوئے اور اس راستے کی مشکلات کا علم رکھتے ہوئے اپنے مالک کے فضل وکرم سے اپنے اندر اس قدر حوصلہ رکھتے ہیں کہ اسلام کی عظمت ، قرآن کی حرمت اور محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ناموس کے لیے اپنا سب کچھ مٹا دیں اور اپنی معاش ، اپنے مستقبل ، اپنی آبرو ، اپنے ناموس حتّٰی کہ اپنی زندگی کو بھی اس مقصود کے لیے قربان کر دیں اور اپنے پائے عزیمت میں لغزش نہ آنے دیں۔

ہمیں معلوم ہے کہ اسلام اس وقت غریب الوطن ہے اور اسلام کا درد رکھنے والے اپنوں اور بیگانوں کے ظلم وستم کا نشانہ بن رہے ہیں۔ اغیار انہیں مسلمانی کے جرم بے گناہی میں جینے نہیں دیتے اور احباب نے اپنے مصالح ، مطامع اور اپنے انکاروں کے سبب ان پر عرصۂ حیات تنگ کر رکھا ہے۔
لیکن ہمیں یقین ہے کہ ان ساری کوششوں اور کاوشوں کے باوصف وہ علم سرنگوں نہیں ہوسکتا جو

اللہ کی عظمت کے اظہار کے لیے بلند کیا گیا ہے اور وہ چراغ کبھی نہیں بجھ سکتا جو مشکوٰۃ نبوت سے مستنیر ہے۔

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

خداوند کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس جھنڈے کو بلند رکھنے اور سنتِ نبوی ؐ کی شمعوں کو فروزاں رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں ہم ان دوستوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں، جنہوں نے اس دینی علمی پرچہ کے اجراء کے سلسلے میں ہمارے ساتھ دامے درمے اور قدمے سخنے تعاون کیا کہ جن کا تعاون اگر حاصل نہ ہوتا تو شاید ہم اس عمدہ انداز میں "**ترجمان الحدیث**" آپ کی خدمت میں پیش نہ کر سکتے۔
اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ان دوستوں کو جنہوں نے کسی بھی صورت میں اس کارِ خیر میں حصہ لیا ہے اپنی بے پایاں نعمتوں سے نوازے اور اپنے دین کے لیے ان کی ان خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

احسان الٰہی ظہیر

۲۵ر اکتوبر